www.KitaboSunnat.com

فکر و نظر

مولانا سید مجتبیٰ السعیدی

لمحۂ فکریہ

نومبر ۱۹۸۸ء کے عام ملکی انتخابات کے نتیجہ میں قوم کے منتخب نئے ممبروں کو ملکی قیادت سونپ دی گئی ہے اور ذرائع ابلاغ مکمل طور پر نئی حکومت کی مدح و ستائش میں مصروفِ عمل ہیں۔ اور کہا جا رہا ہے کہ اہلِ وطن نے نئی قیادت کے انتخاب میں انتہائی ذمہ داری کا ثبوت دیا ہے۔ اس سے ملک میں عظیم انقلاب آجائے گا، ملک سے غربت کا خاتمہ ہو جائے گا، وغیرہ وغیرہ۔

یہ حقیقت ہے کہ ملکی قیادت و سیادت ایک اہم ذمہ داری ہے۔ اس منصب پر براجمانی ہی کافی نہیں، بلکہ اس کے نتیجہ میں عائد ہونے والی ذمہ داریوں سے مکمل طور پر عہدہ برآ ہونا ضروری ہے نیز ملکی حالات کو کنٹرول کرنا، عوام کے جان و مال اور آبرو کی حفاظت بھی انہی ذمہ داریوں میں سے ہے۔ ان سب سے بڑھ کر کلمہ گو، مسلمان حاکم پر دستورِ خداوندی کا نافذ کرنا اصل ذمہ داری ہے۔ اس سے عہدہ برآ نہ ہونے کی صورت میں حاکم "وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ" الخ کا مصداق ہوتا ہے۔

چونکہ ہمارے ملک کی بنیاد بھی نفاذِ اسلام کے وعدہ پر

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رکھی گئی تھی اور اہلِ وطن بھی ماشاءاللہ مسلمان ہیں اس لئے برسرِ اقتدار آنے والے حضرات عوامی تائید و حمایت حاصل کرنے کی خاطر اسلام کا نام تو خوب استعمال کرتے ہیں مگر عملاً اپنی مَن مانی کرتے رہتے ہیں۔ جیسا کہ ملک کی گزشتہ چالیس سالہ تاریخ اس پر شاہدِ عدل ہے۔

سابقہ حکمرانوں کی طرح موجودہ وزیرِ اعظم نے بھی اپنی ہمدردیاں حاصل کرنے کے لئے اپنا منصب سنبھالنے سے قبل اعلان کیا تھا، کہ " اذان ہوتے ہی کاروباری مراکز بند ہو جایا کریں گے۔ بظاہر یہ اعلان ان کی سلام دوستی کی دلیل تھا۔ یہی وجہ ہے کہ جذباتی قسم کے لوگ اس اعلان کے ہوتے ہی از حد خوش ہوئے اور مبارکبادیں دی گئیں معلوم ہوتا ہے کہ ان کا یہ اعلان محض وقتی تھا۔ اس کی دلیل یہ ہے کہ تاحال ان کی طرف سے اس سلسلہ میں کوئی عملی اقدام نہیں کیا گیا۔

محض اعلانات کی بجائے ٹھوس اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔ جس سے ملک اور معاشرہ کامیابی اور ترقی کی راہ پا سکے۔ "اقامتِ صلوٰۃ" مسلمان حاکم کی اولین ذمہ داری ہے۔

ارشادِ ربانی ہے:

"اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِى الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَاَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ۗ وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ؕ

(الحج : ۴۱)

"کہ ہم جن لوگوں کو زمین میں غلبہ اور حکومت عطا کرتے ہیں، وہ اقامتِ صلوٰۃ، ادائے زکوٰۃ، امر بالمعروف اور نہی عن المنکر جیسے بنیادی فرائض سر انجام دیتے ہیں۔" اور جملہ امور کا انجام اللہ کے سپرد ہے۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس لئے ہم موجودہ حکومت کے ذمہ داران سے بجا طور پر یہ توقع رکھتے ہیں کہ قرآنی آیت کے بموجب مندرجہ بالا امور کی تنفیذ میں وہ لوگ اپنی ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہونے کی کوشش کریں گے۔ وَاللّٰہُ تَعَالٰی ھُوَ وَلِیُّ التَّوْفِیْقِ۔

وزیر اعظم نے منصب وزارت پر فائز ہونے کے بعد اپنی پہلی نشری تقریر میں بعض بڑی خوشکن باتیں ارشاد فرمائیں کہ "اب کوئی غریبوں کا استحصال نہیں کرے گا، کوئی کسی پر ظلم نہیں کرے گا۔ ہر ایک سے انصاف ہوگا۔ وغیرہ وغیرہ۔" اور اس کے ساتھ ہی انہوں نے ملک سے سزائے موت کی 'معطلی' اور قاتلوں کو 'معافی' دینے کا اعلان بھی کیا۔

یہ کہاں کا انصاف ہے؟ کیا قاتل کو معافی دینا مقتول اور مقتول کے ورثاء کے ساتھ زیادتی نہیں؟ قاتلوں کو معافی کے اعلان سے مجرم اور ان سے متعلقین نہ صرف خوش ہوئے ہوں گے بلکہ ان کی ہمدردیاں اور حمایت بھی حکومت کو حاصل ہو گی مگر یہ فیصلہ کرتے وقت یہ بھی غور کر لینا چاہیئے تھا کہ ان کے قتل سے، جو بے قصور عورتیں بیوہ ہوئیں اور معصوم بچے یتیم اور بے آسرا ہوئے اور جو قیمتی جانیں ضائع ہوئیں ــــ ان کا کیا قصور تھا؟

کیا قاتل کو اس لئے آزاد اور معاف کر دیا گیا تاکہ وہ مزید جرأت و دلیری سے اس قسم کی کاروائیاں کرے؟

قاتل کو قصاصاً قتل کیا جانا ایک "شرعی" حکم ہے۔

ارشادِ ربانی ہے:

" وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ يّٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ " (البقرۃ: ۱۷۹)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"عقلمند لوگو! تمہارے لئے قصاص میں ہی زندگی ہے۔"

قاتل کو معافی دینے کا حق مقتول کے ورثاء کے سوا اور کسی کو نہیں۔ حاکم وقت صرف سفارش کر سکتا ہے، معاف نہیں کر سکتا۔ یہ فیصلہ کرتے وقت مزید تحقیق کی ہدایت ہونی چاہئے تھی کہ جو لوگ بے قصور گرفتار ہیں انہیں معاف کر دیا جائے، اور جو لوگ واقعی مجرم ہوں اور ان پر جرم ثابت ہو، انہیں کیفر کردار تک پہنچایا جائے تاکہ اس سے دوسروں کو عبرت ہو اور کوئی شخص کسی بے گناہ کو قتل کرنے کی جسارت نہ کر سکے۔

اس فیصلہ پر ایک دوسرے پہلو سے بھی غور کیا جانا چاہئے کہ وہ عدالتیں اور جج موجود ہیں، جنہوں نے ان سزاؤں کا فیصلہ کیا تھا۔ اس اعلان سے ججوں اور عدالتوں کی اپنی شخصیات اور حیثیت بھی متاثر ہوتی ہے۔ جبکہ یہ ادارے مکمل طور پر آزاد اور با اختیار ہونے چاہئیں، تاکہ مقدمہ کی نوعیت کے مطابق اس کا مناسب حل کر سکیں۔ اگر اس طرح ان کے کئے گئے فیصلوں کو حکمران کالعدم قرار دیتے رہے، تو پھر عدالت اور جج کوئی بھی فیصلہ کرنے سے ہچکچائیں گے۔

گورنر بلوچستان نے کسی معقول وجہ کے بغیر اچانک صوبائی اسمبلی کو بر طرف کر دیا ہے۔ جس سے ملک بھر کے عوام و خواص میں شدید بے چینی اور اضطراب کی لہر دوڑ گئی۔ کہا جاتا ہے کہ یہ پنجاب اسمبلی کو توڑنے کے لئے تجرباتی کوشش تھی کہ ملک میں اس پر کیا ردِ عمل ہوتا ہے؟

اپوزیشن کی طرف سے کہا گیا ہے کہ یہ سب کچھ مرکز کی ہدایت و اطلاع سے عمل میں آیا ہے۔ وزیر اعظم نے اس سلسلہ میں اپنی لاعلمی کا اظہار کیا ہے۔ جبکہ اپوزیشن راہنماؤں نے وزیرِ اعظم کے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بیان کو خلافِ حقیقت قرار دیتے ہوئے موجودہ صدی کا عظیم جھوٹ بھی کہا ہے۔

حقیقت کا علم، تو اللہ کے پاس ہے۔ بہرحال ظاہر ہے کہ اس واقعہ کے دو پہلو ہیں کہ وزیر اعظم کو یا تو اس واقعہ کی پیشگی اطلاع ہو گی یا پھر نہ ہو گی۔؟

اگر انہیں پہلے سے اس کی اطلاع نہ تھی، تو یہ امر کس قدر افسوسناک ہے کہ ملک کے ایک صوبے کی منتخب اسمبلی کو برطرف کیا جائے اور انہیں اس کی خبر تک نہ ہو، یہ ان کی غیر ذمہ داری کا ثبوت بنتا ہے۔

اور اگر انہیں اس کی اطلاع تھی، تو اپنی لاعلمی کا اظہار واقعتاً ایک بڑا جھوٹ ہے، جو کسی بھی طور ملک کے سربراہ کو زیب نہیں دیتا۔

وطنِ عزیز کو اس وقت عجیب صورتحال کا سامنا ہے۔ مرکز میں ایک پارٹی کی حکومت ہے، تو پنجاب میں ان کے مخالف گروپ کی حکومت ہے۔

دونوں ایک دوسرے کے خلاف بیانات جاری کرتے رہتے ہیں جو مستحسن نہیں۔ چاہیئے تھا کہ مرکز پنجاب کی حکومت کو کھلے دل سے تسلیم کرتا۔ مرکز اور صوبہ کے اعلیٰ ذمہ داران کی طرف سے ایک دوسرے کے خلاف بیان بازی کوئی اچھی چیز نہیں۔ انہیں ملکی اور قومی مفاد اور وقار پیشِ نظر رکھنا چاہیئے۔

دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ملک و قوم کے نمائندگان اور ذمہ داران کو اپنی ذمہ داریاں صحیح طور پر ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے، تاکہ جس مقصد کے پیشِ نظر یہ خطہ حاصل کیا گیا تھا وہ مقصد حاصل ہو سکے۔ اور اہلِ وطن کو امن اور خوشحالی نصیب ہو۔ آمین۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ